روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد 46-81 نمبر 157 | جمعرات 24 صفر 1417ھ 11 وفا 1375ہش 11 جولائی 1996ء

ضروری ہے کہ بندہ اپنی حالت میں تبدیلی کرے

اصل بات یہ ہے کہ نری دعائیں کچھ نہیں کر سکتی ہیں جب تک اللہ تعالیٰ کی مرضی اور امر نہ ہو۔ دیکھو اہل حاجت لوگوں کو کس قدر تکالیف ہوتی ہیں۔ مگر حاکم کے ذرا کہہ دینے اور توجہ کرنے سے وہ دور ہو جاتی ہیں اسی طرح پر اللہ تعالیٰ کے امر سے سب کچھ ہوتا ہے۔ میں دعا کی قبولیت کو اس وقت محسوس کرتا ہوں جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے امر اور اذن ہو (۔)

یہ ضروری بات ہے کہ بندہ اپنی حالت میں ایک پاک تبدیلی کرے اور اندر ہی اندر خدا تعالیٰ سے صلح کرے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جو شخص جرأت کے ساتھ گناہ، فسق و فجور اور معصیت میں مبتلا ہوتا ہے وہ خطرناک حالت میں ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا عذاب اس کی تاک میں ہوتا ہے۔ اگر بار بار اللہ کریم کا رحم چاہتے ہو تو تقویٰ اختیار کرو اور وہ سب باتیں جو خدا تعالیٰ کو ناراض کرنے والی ہیں چھوڑ دو جب تک خوف الٰہی کی حالت نہ ہو تب تک حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتا۔ کوشش کرو کہ متقی بن جاؤ۔ جب وہ لوگ ہلاک ہونے لگتے ہیں جو تقویٰ اختیار نہیں کرتے تب وہ لوگ بچا لئے جاتے ہیں جو متقی ہوتے ہیں۔ ایسے وقت ان کی نافرمانی انہیں ہلاک کر دیتی ہے اور ان کا تقویٰ انہیں بچا لیتا ہے۔ انسان اپنی چالاکیوں شرارتوں اور غداریوں کے ساتھ اگر بچنا چاہے تو ہرگز نہیں بچ سکتا۔ کوئی انسان بھی نہ اپنی جان کی حفاظت کر سکتا ہے نہ مال و اولاد کی حفاظت کر سکتا ہے اور نہ کوئی اور کامیابی حاصل کر سکتا ہے جب تک کہ اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو۔ (ملفوظات جلد پنجم ص280)

ہر حالت میں رضاء الٰہی کے طالب رہو

(حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب امام جماعت احمدیہ الاول)

یاد رکھو۔ کبھی یہ بات نہیں ہو سکتی کہ قدوس کے متبع اور بھلے مانس ذلیل ہوں۔ نہیں۔ وہ دنیا میں۔ قبر میں۔ حشر میں۔ جنت میں عیش اور سچا آرام پاتے ہیں۔ وہ ان لوگوں سے جو آگ میں جل رہے ہیں برابر نہیں۔ اور ہرگز نہیں۔ وہ لوگ جو سچے راستباز اور متقی ہیں اور ہمیشہ سکھ پاتے ہیں۔ یہ لوگ ہی آخر کار کامیاب ہونے والے ہیں۔

میں پھر آخر میں کہتا ہوں کہ کامل ایمان کے بدوں انسان اس درجہ پر نہیں پہنچتا۔ کامل ایمان یہی ہے کہ اسمائے الٰہی پر ایمان لاؤ کہ اللہ تعالیٰ ظالم نہیں ہے۔ کہ ایک ناپاک اور گندے کو ایک پاک اور (صاحب ایمان) سے ملا دے اور گندے کو عزت دیوے۔ پھر کامل ایمان میں سے یہ بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وسائط پر ایمان لاؤ۔ یعنی ملائکہ پر۔ اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر ایمان لاؤ۔ وفادار ہو عسر و یسر میں قدم آگے ہی بڑھاؤ اور جزا اور سزا پر ایمان لاؤ۔ (عبادتوں) کو مضبوط کرو اور (۔) دو۔ غرض یہ لوک ہوتے ہیں جو متقی کہلاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو اور مجھے توفیق دے کہ ہم متقی بن جاویں۔ یاد رکھو کہ دنیا میں وہی تعلق ہو جو خدا چاہتا ہے۔ آخر جیت راستبازوں ہی کی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مخفی در مخفی حالات کا واقف ہے۔ ہمیشہ اس کے پاک قانون کے متبع بنو۔ اور ہر حالت میں رضائے الٰہی کے طالب رہو۔ اور اس پاک چشمہ سے دور نہ رہو۔ آمین۔

(از خطبہ 27۔جنوری 1896ء)

خدا نے ہرگز یہ تعلیم نہیں دی کہ تم ہر وقت مجھ سے خوف زدہ ہی رہو مگر ۔ ۔ ۔ ت کہ خوف بھی رکھو اور خواہ کتنی ہی بڑی مصیبت ہو اس میں میری رحمت سے بھی مایوس نہ ہو۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

خدا تعالیٰ میں عجیب در عجیب قدرتیں ہیں اور اس میں لا انتہا فضل و برکات ہیں

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست دعا

○ مکرم ملک منور احمد جاوید نائب ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں۔

برادرم ملک محمد انور خان صاحب آف لاہور چھاؤنی آنکھ میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں ٹانکے لگوائے گئے ہیں۔ نیز برادرم چوہدری محمد اقبال صاحب آف چکلالہ راولپنڈی گردوں کے عارضہ کی وجہ سے کافی دنوں سے بیمار ہیں۔ گزشتہ دنوں اپریشن ہوا ہے تاہم بحالی صحت کی رفتار تسلی بخش نہیں۔ احباب جماعت سے ہر دو برادران کے لئے صحت و سلامتی کے ساتھ باعمر ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ خدا تعالیٰ نے مکرم مسعود احمد مقصود صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت بچے کا نام "مصور احمد" عطا کیا ہے۔ نومولود مکرم بہادر خان صاحب درویش قادیان کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔

نکاح و تقریب شادی

○ مکرم سید عقیل احمد صاحب حال جرمنی ابن مکرم سید عزیز احمد شاہ صاحب (وفات یافتہ) کا نکاح بہمراہ عزیزہ مکرمہ لبنیٰ نصیر صاحبہ بنت مکرم سید نصیر احمد شاہ صاحب جڑانوالہ حال جرمنی بعوض 16000 DM مورخہ 96-3-20 کو بیت المبارک ربوہ میں مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھا۔ دلہا دلہن محترم سید عنایت علی شاہ زیروی صاحب جڑانوالہ کے پوتا پوتی ہیں۔ دلہا مکرم قریشی محمد حنیف قمر صاحب سائیکل سیاح کا نواسہ ہے۔ تقریب شادی مورخہ 23۔ مارچ 96ء کو منعقد ہوئی۔ اور اگلے روز دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر جہت سے بابرکت فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیکی کا علم - اور سعی

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری ںی ،عائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں-

"دنیا میں ایک ...یت پھیل رہی ہے- تحصیل دنیا کے لئے ہروقت دوڑ دھوپ میں لوگ لگے ہوئے ہیں- اس ... تی ہیں او شور وپکار ہے- کہ یہ کرو وہ کرو- مگر دین حق کی بہبودی کا کسی کو کوئی فکر نہیں- ایسی غفلت میں پھنسے ہو ئے ہیں کہ عذاب کے سوائے ان سے غفلت رفع نہیں ہوتی- خدا تعالیٰ نے صد ہا بار بتایا ہے کہ خدا کے عذاب کے دن نزدیک ہیں- اور جب تک لوگوں کے دل سیدھے نہ ہو جائیں خدا تعالیٰ کے عذاب پیچھا نہ چھوڑیں گے- چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے (-) خدا تعالیٰ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے حالت کو درست نہ کرلے"-

اس ارشاد میں حضرت صاحب نے دنیا کی حالت بیان فرمائی ہے- ہمیں سب سے پہلے اپنی طرف توجہ دینی چاہئے- اور اگر ہر شخص اپنی طرف توجہ دے اور اپنے آپ کو راہ راست پر لے آئے- دین حق کی بہبودی کی طرف اس کا میلان ہو- اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچنے کے لئے اس کے دل میں درد پیدا ہو- اور وہ اپنی حالت کو بدلنے میں کوشاں ہو جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے رحم وکرم کا مورد نہ بن جائے- اور چونکہ ہر فرد ایسا کرے گا اور افراد کو ملا کر ہی معاشرہ بنتا ہے اور معاشرے آپس میں ملتے ہوئے دنیا بناتے ہیں- اس لئے کہا جا سکتا ہے کہ ساری دنیا راہ راست پر آجائے گی-

حضرت صاحب نے غفلت کے رفع کرنے کا بھی ذکر فرمایا ہے- ہم میں سے ہر شخص کو اس بات کی طرف توجہ دینی چاہئے کہ اگر ہم کسی اچھے کام میں کوشاں بھی ہیں تو کس قدر- کیا پوری تندہی کے ساتھ ہم وہ کام کر رہے ہیں یا اس میں غفلت کا کوئی شائبہ پایا جاتا ہے اگر غفلت کا کوئی شائبہ پایا جاتا تو ہمیں اسے دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے- جب سے یہ دنیا بنی ہے خدا تعالیٰ کی یہی سنت ہے کہ جب تک کوئی قوم اپنی حالت نہیں بدلتی اس وقت تک خدا تعالیٰ بھی اس کی طرف حالت بدلنے کے لئے توجہ نہیں کرتا- یہ بات نہ صرف قوموں کے لئے درست ثابت ہوتی ہے افراد کے لئے بھی اسی طرح درست ثابت ہوتی ہے جس طرح قوموں کے لئے- جب تک انسان خود اپنے آپ کو بدلنے کی کوشش نہ کرے اس وقت تک اللہ تعالیٰ بھی اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کو سیدھے راستے پر نہیں لاتا- پس ہمیں اپنے اعمال کا تجزیہ کرنا چاہئے- کیا ہم نیک اعمال بجالاتے ہیں- کیا ہم ان اعمال کے بجالانے میں پوری طرح کوشاں ہیں- ہم سے کہیں غفلت تو نہیں ہو رہی- کیا ہم پوری طرح کوشش کرتے ہیں کہ ہر نیکی کو مکمل طور پر انجام دیا جائے اگر ایسا ہے تو اللہ تعالیٰ یقیناً ہم پر رحم فرمائے گا- ہمیں راہ راست پہ رکھے گا- نہ صرف ہمیں بھٹکنے نہیں دے گا- بلکہ اپنے قرب سے نوازے گا-

پس آیئے ہم اس ارشاد کو پیش نظر رکھیں اور اپنی غفلتوں کو دور کرنے کی کوشش کریں- اور جب ہم ایسا کریں تو ہمیں اس بات کا بھی زیادہ سے زیادہ علم ہونا چاہئے کہ نیکی کیا ہے اور ہم کس کس نیکی کو کس کس حد تک عمل میں لا سکتے ہیں- یہ علم ہمارے لئے اس لئے بھی ضروری ہے کہ بعض اوقات انسان ایک بات کو اس لئے نہیں کرتا یا اس بات کے دل میں اس کے کرنے کا میلان اس لئے نہیں ہوتا کہ وہ اسے نیکی گردانتا ہی نہیں وہ اسے ایک عام سی چیز سمجھتا ہے- اور عام سی چیز سمجھتے ہوئے اس کی طرف توجہ نہیں دیتا- اگر ہم یہ معلوم کرتے رہیں اور ہمیشہ اسی کرید میں رہیں کہ نیکی کیا ہے اور ہم کس حد تک اس نیکی کے کرنے میں مستعد ہو سکتے ہیں تو ہماری زندگی یقیناً بہتر سے بہتر ہوتی چلی جائے گی- ایسا کرنے کیلئے حضرت صاحب نے ہماری توجہ اس بات کی طرف بھی مبذول کروائی ہے کہ ہمیں خدا تعالیٰ سے دعا مانگتے رہنا چاہئے- آپ فرماتے ہیں-

"بعض دفعہ انسان ایک چیز کو اپنے لئے بہتر سمجھ کر خدا تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے- وہ حاصل ہو جاتی ہے لیکن اور شر اس سے پیدا ہوتا ہے"-

پس اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہئے اور نیکیوں کے متعلق زیادہ سے زیادہ علم حاصل کر کے غفلت کو دور کر کے ہر نیکی کو اپنا لینا چاہئے- اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے-

اب گلوبل بیم لاؤ کام میں
اور کرو دعوت الی اللہ چار سُو
اب تعاقب کا ارادہ چھوڑ کر
کر رہے ہیں لوگ ہم سے گفتگو

ابو الاقبال

○

خدا شناسی کی لذت کو عام کرتا ہوا
گذر رہا ہوں مَیں سعیٔ تمام کرتا ہوا

نہیں وہ محفلِ اہلِ وقار کے قابل
زبان کو جو ملے، بے لگام کرتا ہوا

تمہارے در سے اب اُٹھ کر کہیں نہ جاؤں گا
پہنچ گیا ہوں یہاں صبح و شام کرتا ہوا

لُنڈھا رہا ہوں خمِ مے بیادِ پیر مغاں
ہر ایک بادۂ کہنہ کو خام کرتا ہُوا

ہمارے سامنے ہے میرِ کارواں کی مثال
اجل نے بھی اسے پایا تھا کام کرتا ہوا

تم اس کو جامِ محبت پلاؤ ہم وطنو
جو نکلے تیغِ جفا بے نیام کرتا ہوا

سلیم صبر و قناعت کا دو اسے پیغام
جسے بھی پاؤ تمنائے خام کرتا ہوا

سلیم شاہجہانپوری

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

فری بلڈ گروپنگ کیمپ

○ اوقات- عصر تا مغرب

96-7-13 بلاک دارالرحمت (ب)

مقام کیمپ رحمت غربی

96-7-15 بلاک طاہر

مقام کیمپ نصیر آباد عزیز

96-7-16 بلاک طاہر

مقام کیمپ طاہر آباد الف

96-7-18 بلاک احمد نگر

مقام کیمپ احمد نگر عمر

96-7-20 بلاک طاہر

مقام کیمپ ناصر ہوسٹل

ایڈیشنل ناظم خدمت خلق
خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مالی قربانی میں رضاء باری تعالیٰ پیش نظر رہے

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے اپنے ایک خطبہ (برائے سال نمبر61 تحریک جدید) میں فرمایا کہ "تحریک جدید کے ساٹھ سالہ دور میں ایک بھی دن جماعت کے قدم سست نہیں ہوئے-"

بفضل خدا مخلصین جماعت مالی قربانی کی سب سے اعلیٰ غرض یعنی خدا تعالیٰ کی محبت اور اس کی رضاء پیش نظر رکھتے ہیں اس لئے قدم سست نہیں ہوتے- سال نو میں بھی اس غرض کے لئے مالی قربانیاں پیش کر کے ثواب دارین اور اپنے محبوب امام کی دعا حاصل کریں (وکیل المال اول)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت وسوانح حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیرت و سوانح حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ (بطور سوال وجواب شائع کردہ شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی میں لکھا ہے۔

سوال۔ آنحضرت ﷺ کا تعاقب کس نے کیا اور اس کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا۔

ج۔ آپ جب سفر ہجرت میں رابغ سے ذرا آگے بڑھے تو حضرت ابو بکر نے دیکھا کہ کوئی شخص تعاقب کر رہا ہے۔ انہوں نے گھبرا کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کوئی ہمارا تعاقب کر رہا ہے۔ آپ نے فرمایا گھبراؤ نہیں اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ اب سراقہ اتنا قریب پہنچ چکا تھا کہ آنحضرت ﷺ کی تلاوت کی آواز اسے صاف سنائی دیتی تھی۔ جو کہ آپ بہت اطمینان سے فرما رہے تھے۔ جب تھوڑا اور قریب پہنچا تو اس کے گھوڑے نے ٹھوکر کھائی اور وہ خود زمین پر گر گیا۔ وہ پھر اٹھا اور تیروں سے فال نکالی جو اس کے خلاف نکلی۔ اس نے پھر بھی پیچھا جاری رکھا۔ اس بار اس کے گھوڑے کے پاؤں زمین میں دھنس گئے جب زور لگا کر نکالنے چاہے تو چاروں طرف گرد پھیل گئی اور کچھ بجھائی نہ دیتا تھا۔ پھر فال نکالی پھر خلاف نکلی تو اس نے اپنا ارادہ ترک کر دیا۔ سراقہ نے آپ کو صلح کے رنگ میں آواز دی۔ اس آواز پر آپ رک گئے۔ اس نے پاس جا کر بتایا کہ ابو جہل نے اعلان کرایا تھا کہ جو کوئی محمد ﷺ کو زندہ یا مردہ پکڑ لائے گا اس کو سو اونٹ انعام دئے جائیں گے۔ اس لالچ میں یہاں تک آیا ہوں۔ اس نے عرض کی کہ اسے امن کی تحریر دیں۔ جس پر آپ نے عامر بن فہیرہ سے ارشاد فرمایا اور اس نے ایک چمڑے کے ٹکڑے پر تحریر لکھ دی۔ سراقہ نے زاد راہ پیش کیا جسے آپ نے لینے سے انکار کر دیا۔ جب واپس لوٹنے لگا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ "سراقہ اس وقت تیرا کیا حال ہو گا جب تیرے ہاتھ میں کسریٰ کے کنگن ہوں گے۔" مدینہ والوں کو آپ کے پہنچنے کی اطلاع ایک یہودی نے دی جو اپنے کام کی خاطر ایک بلند چوٹی پر کھڑا تھا۔ اس نے پکار کر کہا "اے اہل عرب جس کی راہ تم دیکھتے ہو وہ یہ آتا ہے۔" یہ آواز کانوں میں پہنچتے ہی مدینہ کا میدان تکبیر کے نعروں سے گونج اٹھا۔

سوال۔ آنحضرت ﷺ کا قیام مکہ، سنین نبوی وہجری بیان کریں۔

جواب۔ بعثت کے بعد آنحضرت ﷺ مکہ میں قریباً تیرہ سال ٹھہرے۔ ہجرت کے وقت آپ کی عمر 53 سال تھی۔ ظہور اسلام سے پہلے تاریخ عموماً عام الفیل کے حساب سے شمار ہوتی تھی۔ لیکن بعثت کے بعد کے واقعات کا شمار بعثت نبوی سے کیا جاتا ہے۔ یہ سن بھی صرف 13 سال یعنی ہجرت تک چلتا ہے۔ اس کے بعد سے مستقل طور پر سن ہجری شروع ہوتا ہے جس کی تجویز اور تعیین حضرت عمر کے عہد میں ہوئی تھی۔

سوال۔ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے کلام الٰہی کے کتنے طریق بتائے ہیں۔

جواب۔ اللہ تعالیٰ سورۃ شوریٰ میں فرماتا ہے "نہیں کلام کرتا اللہ تعالیٰ کسی بندے مگر وحی کے طریق پر یا کسی پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیجتا ہے جو القاء کرتا ہے۔ بندہ پر اللہ تعالیٰ کے اذن سے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بہت بلند اور حکمت والا ہے۔" اس میں اللہ تعالیٰ نے تین طریق بتائے ہیں۔ الف) (1) وحی۔ بشر کوئی کلام سنے اور اللہ تعالیٰ کی آواز اس کے کانوں میں آئے (2) اس کی زبان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی کلام جاری ہو۔ (3) کوئی تحریر بشر کے سامنے پیش کی جائے (ب) رؤیا یا خواب۔ کوئی فرشتہ اس کے پاس آئے اور خدا کی طرف سے اس سے کلام کرے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ "نزول وحی کے وقت سردی کا وقت بھی ہوتا تو پسینہ آپ کی پیشانی سے پھوٹ پھوٹ کر بہتا تھا۔ اسی طرح حضرت زید بن ثابت بیان کرتے ہیں کہ "وحی کے نزول کے وقت انسان کی جسمانی طاقت بالکل معطل ہو جاتی ہے اور جسم مردہ کی طرح بے سہارا ہو کر گر جاتا ہے۔"

س۔ آنحضرت ﷺ پر قرآن شریف کتنے عرصہ میں نازل ہوا۔ جمع وتدوین کیسے ہوئی؟

ج۔ قرآن شریف 23 سال کے عرصہ میں آہستہ آہستہ ٹکڑے کر کے نازل ہوا یکلخت نازل نہیں ہوا۔ جو سورتیں ہجرت سے پہلے نازل ہوئیں وہ مکی سورتیں کہلاتی ہیں اور جو ہجرت کے بعد نازل ہوئیں وہ مدنی کہلاتی ہیں۔ جو جو حصہ نازل ہوتا جاتا تھا آپ صحابہ کو سناتے جاتے تھے اور بعض کو یاد کروا دیتے تھے۔ اور اس کے مختلف نسخے لکھوا بھی دیتے تھے۔ جس کے لئے آپ نے اپنے خواندہ صحابیوں میں سے متعدد کاتب وحی مقرر کئے تھے۔ قرآن کی سورتیں قرآن میں اس ترتیب سے نہیں رکھی گئیں جس ترتیب سے ان کا نزول ہوا۔ آپ نے خود حکم الٰہی کے مطابق ان کی ایک خاص ترتیب مقرر فرمائی۔ اور یہ ترتیب آج تک من وعن موجود ہے اور موجود رہے گی۔

س۔ مکی اور مدنی سورتوں میں کیا حالات بیان ہوئے ہیں۔

ج۔ مکہ میں نزول شریعت کی ابتدا تھی۔ اس لئے عقائد کی اصولی باتوں پر ہی روشنی ڈالی گئی ہے۔ ویسے بھی چونکہ مکہ میں صرف بت پرست اور مشرکین بستے تھے اس لئے زیادہ تر شرک اور بت پرستی کی تردید کی گئی ہے۔ ہستی باری تعالیٰ اور توحید کے دلائل بیان کئے گئے ہیں رسالت کی حقانیت رسالت کا ثبوت اور کفار کے اعتراضوں کے جوابات اور گزشتہ انبیاء کے حالات مذکور ہیں ملائکہ کے وجود۔ قیامت۔ جزاء سزاء جنت و دوزخ تقدیر وغیرہ مسائل پر دلچسپ بحثیں ہیں۔ جاہلانہ رسوم اور بدعات سے روکا گیا ہے۔ نیک عادات اور اخلاق حسنہ کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ عرفان الٰہی کی راہوں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کے طریقوں کی طرف رہنمائی کی گئی ہے۔ عبادات میں سے صرف نماز کے حکم کا ذکر آیا ہے۔

مکی سورتیں زیادہ تر چھوٹی ہیں۔ اور ان کی زبان بھی زیادہ زوردار اور جوش والی ہے مدنی سورتوں میں احکام کی کثرت۔ فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں طرز بیان بھی مختلف ہے۔

ایک اچھی بات

ہر سنی سنائی بات آگے نہیں چلا دینی چاہئے۔

تلقینِ عمل

الفضل 17۔ مارچ 1939ء کے مطابق فرمایا "جب میں کہتا ہوں کہ ہمیں ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ تو اس میں دونوں باتیں شامل ہیں یعنی یہ بھی اس میں شامل ہے کہ کسی کام کو اپنے لئے عار نہ سمجھا جائے... پس ہاتھ سے کام کرنے کو جب میں کہتا ہوں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ عام کام جن کو دنیا میں عام طور پر برا سمجھا جاتا ہے۔ ان کو بھی کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ مثلاً مٹی ڈھونا یا ٹوکری اٹھانا ہے۔ کہی (کسی) چلانا ہے۔ اوسط طبقہ اور امیر طبقہ کے لوگ اگر یہ کام کبھی کبھی کریں تو یہ ہاتھ سے کام کرنا ہو گا۔ ورنہ یوں تو سب ہی ہاتھ سے کام کرتے ہیں۔ یہ کام ہمارے جیسے لوگوں کے لئے ہیں۔ کیونکہ ہمیں ان کی عادت نہیں۔ اگر ہم نے اس کی طرف توجہ نہ کی تو ہو سکتا ہے کہ ہماری عادتیں ایسی خراب ہو جائیں یا اگر ہماری نہ ہوں تو ہماری اولادوں کی عادتیں ایسی خراب ہو جائیں کہ وہ ان کو برا سمجھنے لگیں۔ اور پھر کوشش کریں کہ دنیا میں ایسے لوگ باقی رہیں جو ایسے کام کیا کریں۔ اسی کا نام غلامی ہے... اس تحریک سے دو ضروری فوائد حاصل ہوں گے۔ ایک تو نکما پن دور ہو گا۔ دوسرے غلامی کو قائم رکھنے والی روح کبھی پیدا نہ ہو گی۔ یہ فیصلہ کر لینا چاہئے کہ فلاں کام برا ہے اور فلاں اچھا ہے۔ برا کام کوئی فلاں کام برا ہے اور فلاں اچھا ہے۔ برا کام کوئی نہ کرے اور اچھا کام چھوٹے بڑے سب کریں۔ برا کام اور اچھا کام چھوٹے بڑے سب کریں۔ برا کام مثلاً چوری ہے یہ کوئی بھی نہ کرے اور جو اچھے ہیں ان میں سے کسی کو عار نہ سمجھا جائے۔ تا اس کے کرنے والے ذلیل نہ سمجھے جائیں۔ اور جب دنیا میں یہ مادہ پیدا ہو جائے کہ کام کرنا ہے اور نکما نہیں رہنا اور کسی کام کو ذلیل نہیں سمجھنا تو اس طرح کوئی طبقہ ایسا نہیں رہے گا جو دنیا میں غلامی چاہتا ہو"

الفضل 14۔ دسمبر 1952ء کے مطابق فرمایا:۔

"میں اپنے نوجوانوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ تعلیم محض اس لئے حاصل نہ کریں کہ اس کے نتیجہ میں انہیں نوکریاں مل جائیں گی۔ نوکریاں قوم کو کھلانے کا موجب نہیں ہوتیں بلکہ نوکر ملک کی دولت کو کھاتے ہیں۔ اگر تم تجارتیں کرتے ہو۔ صنعتوں میں حصہ لیتے ہو۔ ایجادوں میں لگ جاتے ہو تو تم ملک کو کھلاتے ہو۔ اور یہ صاف بات ہے کہ کھلانے والا کھانے والے سے بہتر ہوتا ہے۔ نوکریاں بے شک ضروری ہیں لیکن یہ نہیں کہ ہم سب نوکریوں کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ ہمیں یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ہم زیادہ سے زیادہ پیشے اختیار کریں۔ تاکہ ملک کو ترقی حاصل ہو۔"

الفضل یکم اگست 1962ء کے مطابق فرمایا میں نے پہلے بھی کئی دفعہ توجہ دلائی ہے کہ ہر خادم کو کوئی نہ کوئی ہنر آنا چاہئے۔ پڑھنا لکھنا غیر طبعی چیز ہے۔ اور ہنر ایک طبعی چیز ہے جو ہر جگہ کام آسکتی ہے۔ مثلاً معماری ہے لوہاری ہے۔ نجاری ہے۔ یا اسی قسم کے اور پیشے ہیں پیشہ ور ہر جگہ اپنے گزارے کی صورت پیدا کر لیتا ہے۔ اور لوگ اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں آپ کو اگر اچھی عربی آتی ہو اور آپ افغانستان چلے جائیں تو آپ کی کوئی قیمت نہیں۔ لیکن اگر آپ لوہار کا یا نجار کا کام جانتے ہیں یا آپ درزی ہیں یا آپ جوتا بنانا جانتے ہیں تو آپ کی بڑی قیمت ہے۔ اسی طرح آپ کو اچھی انگریزی آتی ہے اور آپ آزاد علاقے میں چلے جائیں تو آپ کی کوئی قیمت نہیں۔ لیکن اگر آپ لوہار کا کام جانتے ہیں یا اچھے بڑھئی ہیں تو وہ آپ کو سر پر اٹھا لیں گے۔ یہی حال جرمنی اور فرانس وغیرہ کا ہے۔ وہاں بھی محض علم کی کوئی قیمت نہیں لیکن اگر آپ کو کوئی پیشہ آتا ہے تو آپ کی بڑی قیمت ہے... پس ایک تو نوجوانوں کو تعلیمی ڈگریوں کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ اور دوسرے انہیں کوئی نہ کوئی ہنر سیکھنا چاہئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

ایم ایس خالد

حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر

شیخ محمد احمد مظہر ایک تبحر عالم' ماہر لسانیات' عاجزی و انکساری کی حامل ایسی نابغۂ روزگار شخصیت جو اردو عربی اور فارسی میں نثر اور نظم پر کامل عبور اور قدرت رکھنے کے علاوہ' دل و دماغ کی غیر معمولی خداداد صلاحیتوں کے حامل تھے اور حافظہ ایسا غضب کا تھا کہ نامور شعراء و اساتذہ کے دس ہزار سے زائد اردو' فارسی' عربی کے شعر ازبر تھے جو موقع محل کے مطابق بے ساختہ سنا کر علماء و فضلاء کو حیرت زدہ کر دیتے۔

آپ نومبر 1894ء میں ریاست کپورتھلہ میں پیدا ہوئے۔ قانون کی ڈگری ایل ایل بی حاصل کی اور وکالت کا پیشہ اختیار کر کے اس طرح نبھایا کہ ہمیشہ سچے مقدموں کی پیروی کی اور کبھی جھوٹا مقدمہ نہ لیا نہ چلایا۔ عملی زندگی میں ہمیشہ آپ نے تقویٰ کی باریک راہوں کو ملحوظ رکھا لیکن وہ عملی کام' اور وہ عظیم الشان تحقیقی کارنامہ جو آپ نے نہایت خاموشی کے ساتھ' اپنی خداداد صلاحیتوں کو اپنے ذاتی ذوق و شوق تدبر و تفکر کے پچاس ساٹھ سال بے لوث اور انتھک محنت شاقہ سے بطور ماہر لسانیات اپنی زندگی کے نچوڑ کے طور پر ثابت کرتے گزارے کہ دنیا میں استعمال کی جانے والی تمام زبانوں کی ماں ام الالسنہ عربی اور صرف عربی زبان ہے۔ اس سلسلہ میں آپ تحریر کرتے ہیں کہ زبانیں عربی سے نکلیں بگڑیں مسخ ہوئیں لیکن یہ بگاڑ مشیت الٰہی کے ماتحت معین اور مقررہ اصول کے مطابق ہوا ہے زبانوں کا یہ اختلاف صرف باہمی بعد زماں یا مکان کے سبب نہیں بلکہ اس کا قوی سبب یہ بھی ہے کہ خطہ استواء کے قرب یا بعد یا ستاروں کی ایک خاص وضع کی تاثیر اور دوسرے نامعلوم اسباب سے ہر ایک قسم کی زمین اپنے باشندوں کی فطرت کو ایک خاص حلق اور لہجہ اور صورت تلفظ کی طرف میلان دیتی ہے اور وہی محرک رفتہ رفتہ ایک خاص وضع کلام کی طرف لے آتا ہے۔ اس ضمن میں مظہر مزید کہتے ہیں۔

"دنیا کی تمام زبانیں عربی کے سہ حرفی روٹوں پر مبنی ہیں مرور ایام سے ان میں کمی بیشی اور تغیر و تبدل ہوا اور وہ ایک نئی شکل اختیار کر گئے لیکن یہ تغیر و تبدل ایسے معین اور حسابی اصولوں پر ہوا ہے کہ ہر زبان کے روٹ اپنے سہ حرفی روٹ کی طرف لوٹائے جاسکتے ہیں گویا ایک کیمیائی عمل کے تجزیہ سے کمی کو پورا اور بیشی کو خارج کیا جاسکتا ہے۔ اس کیمیائی عمل کے نتیجہ میں ہر زبان کے لفظ دس بڑی قسموں میں بٹ جاتے ہیں اور عربی مادہ صاف اور شفاف ہو کر بحال ہو جاتا ہے نیز اس کیمیائی عمل اور اس نسخے کے اجزاء فلالوجی کے مسلمات سے ہیں اس لئے کوئی بالغ نظر فلالوجسٹ ان کا انکار نہیں کر سکا" (مضامین مظہر 147)

واضح رہے کہ یورپین فلالوجسٹ (ماہرین لسانیات) ایک لمبے عرصہ تک سنسکرت کو ہی ام الالسنہ قرار دیتے آتے تھے لہٰذا محمد احمد مظہر نے سال ہا سال کی عرقریزی کے بعد اپنی کتاب (Sanskrit Traced to Arabic) شائع کر کے یورپ کے بڑے بڑے ماہرین لسانیات کہ جن کو اتھارٹی اور سند کا درجہ دیا جاتا تھا یعنی میکس مولر' جس پر سن سیکٹ آپ نے ان یورپین ماہرین کے حل الفاظ کی ایسی ایسی غلطیاں پکڑیں کہ ان کی حیثیت طفل مکتب بن کر رہ گئی۔ وہ مزید لکھتے ہیں۔ "دنیا کی مختلف زبانوں کی لغتیں بالعموم عیسائی مشنریوں نے اپنی غرض کے لئے بنائیں مگر خدا تعالیٰ کی حکمت دیکھئے کہ وہ سب ہمارے لئے (یعنی عربی کو ام الالسنہ ثابت کرنے کے لئے) مسخر کی گئیں۔" (ایضاً 154)

ہز ایکسی لینسی محمد عزالدین شرف' سابق مصر کا سفیر' بحیثیت نائب وزیر برائے اسلامک ریلیشنز اینڈ انٹرنیشنل کانفرنسز' جب دوسری بین الاقوامی اسلامک ایجوکیشنل کانفرنس میں شرکت کے لئے اسلام آباد آئے تو اپنے ٹیلی فون انٹرویو میں عربی زبان کی تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا۔

"آپ کے ایک نہایت ممتاز سکار ہیں۔ ان کا نام اس وقت ذہن میں نہیں آرہا سردست یہ بھی یاد نہیں کہ وہ لاہور میں رہائش پذیر ہیں یا کہیں اور انہوں نے اس موضوع پر نہایت عمدہ کتاب لکھی ہے کہ عربی زبان تمام زبانوں کی ماں ہے جو بہت دلچسپ کتاب ہے ہمیں اس حقیقت کو سامنے رکھ کر کام شروع کرنا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان اس بارے میں سبقت لے گیا ہے اور پاکستان ہی ایسا اسلامی ملک ہے جسے عربی زبان کی تعلیم کی لازماً سب سے پہلے ضرورت ہے"۔

موازنہ السنہ کے اس سخت محنت طلب اور جان گسل تحقیق اور جستجو کے عملی کام کو تنہا' ذاتی شوق اور تدبر کے نتیجہ میں نصف صدی تک خاموش طریق پر جاری رکھتے ہوئے شیخ محمد احمد مظہر نے دنیا کی اکاون زبان کے ایک لاکھ پندرہ ہزار الفاظ کی جڑوں تک پہنچ کر ان کے عربی روٹ ثابت کئے اور ایسے ناقابل تردید انداز میں ثابت کئے کہ جن کو دانشوروں نے حسابی کتابی فارمولوں کی طرح سچ اور صداقت کا حامل قرار دیا۔ اس ضمن میں موزوں علمی شوق اور خاص ذہنی دلچسپی رکھنے والے اہل علم وطن عزیز پاکستان کے اس بے لوث ماہر لسانیات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جیسا کہ خالد احمد اپنے

باقی صفحہ 5 پر

تعارف کتب

مولانا عبدالباسط شاہد

عہدِ حاضر اور احمدی نوجوان

حضرت مرزا عبدالحق نے جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ 1963ء پر مذکورہ بالا عنوان سے ایک نہایت مفید و موثر تقریر فرمائی تھی جو نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے علیحدہ بھی شائع کی گئی تھی۔ محترم مرزا صاحب جماعت میں کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے امامت ثانیہ کے ابتدائی زمانہ سے نہایت خلوص' محبت اور فدائیت سے نہایت مفید اور ضروری خدمات دینیہ کی بجاآوری کی توفیق عطا فرمائی۔ آپ کی ایمانی پختگی۔ عزم و استقلال پر یہ امر شاہد ناطق ہے کہ خدمات کا یہ سلسلہ بغیر کسی وقفہ یا کمی کے امامت ثالثہ میں بھی برابر جاری رہا اور آج بھی سلوک و معرفت کا یہ عمل برابر جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ محترم مرزا صاحب کی صحت و عمر میں برکت اور بیش از پیش خدمات کی توفیق مرحمت فرماوے۔

اپنے اس خطاب کی تمہید اور ابتدا میں آپ نے فرمایا۔

"یہ زمانہ دجالی فتنہ کا زمانہ ہے۔ مغربی اقوام اپنے خیالات اور تمدن میں تمام دنیا پر چھا رہی ہیں آہستہ آہستہ ساری دنیا انہی کے نقش قدم پر ہوتی جارہی ہے۔ خیالات میں مذہب سے دوری اور دہریت کی طرف میلان۔ تہذیب اور تمدن میں جنسی اختلاط اور عریانی۔ اخلاق میں بے راہ روی اور بے قیدی ان کا خاصہ ہے جو جلد جلد کمزور طبع پر اثر انداز ہو رہا ہے اور اس کے ساتھ مال و دولت کی فراوانی اور دنیوی شان و شوکت ان بھیانک چیزوں کو خوشنما کر کے دکھاتی ہے اور انہیں ترقی کی علامت کے طور پر ظاہر کرتی ہے۔ یہ بلائیں انسانیت کو جڑوں سے کھوکھلی کر رہی ہیں اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ سرسبز اور پھلدار درخت اب سوکھ کر گرنے ہی والا ہے۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی آمد۔ آپ کی خدمات اور آپ کے ذریعہ پیدا ہونے والی نیک و پاک تبدیلی کے بیان کے بعد مثال کے طور پر ابتدائی دور کے بعض بزرگوں کا ذکر خیر کرنے کے بعد ان سے بعد میں آنے والے دور کے مخلصین کے اخلاص و قربانی اور للٰہیت و خدا خوفی کا ایمان افروز تذکرہ کرنے کے بعد آپ احمدی نوجوانوں کی ذمہ داریوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ حالات اب موجودہ جوانوں سے قربانی چاہتے ہیں۔ آپ لوگوں کے سوا یہ کام کسی اور سے نہیں ہو سکتا۔ آپ ہی ہیں جن کو ایمان کا سرچشمہ نصیب ہوا اور عمل صالح کی خوبصورتی کے نمونے دکھائے گئے۔ آپ ہی ہیں جو اباحتی اور مشرکانہ اور گندے خیالات کو بیخ و بن سے اکھاڑ سکتے ہیں کیونکہ آپ کے لئے .... (دینی) علوم کے دروازے کھولے گئے .... آپ ہی ہیں جو اس مغربی تہذیب و تمدن کو جس میں عریانی اور شراب کا دور دورہ ہے پامال کر سکتے ہیں اور اس کی جگہ پاکیزہ اخلاق کو قائم کر سکتے ہیں کیونکہ آپ کو اللہ تعالیٰ کا وہ حسن دکھایا گیا ہے جو انسان کو اس گند سے نکال کر اللہ تعالیٰ کی طرف کھینچتا ہے۔ آپ ہی ہیں جو دنیوی اموال اور آسائش کو دین کے لئے قربان کر سکتے ہیں کیونکہ آپ کو معرفت اور محبت الٰہی کی چاشنی دی گئی ہے آپ ہی ہیں جو (دین) کا جھنڈا تمام دنیا میں اونچا کر سکتے ہیں تا دنیا اس کے نیچے ہو کر امن پائے کیونکہ آپ کو یہ طاقت اور ہمت دی گئی ہے کہ آپ اپنے وجود کی قربانی پیش کر سکیں اور مصائب و مشکلات کو برداشت کر سکیں جو اس راہ میں آنی ضروری ہیں۔

سو آپ کی ذمہ داری بہت ہے۔ اس ذمہ داری کو ادا کرنے سے آپ کو دائمی آرام کی زندگی مل سکتی ہے اور دین میں قوت اور شوکت پیدا ہو سکتی ہے۔ یہی طریق حقیقی غلبہ حاصل کرنے کا ہے۔ (دین) کو غلبہ حاصل ہو سکتا ہے تو اسی راہ سے۔ پاکیزگی کا مقابلہ گند نہیں کر سکتا سو جب بھی دنیا میں پاکیزہ اور مضبوط اخلاق والے انسانوں کا گروہ پیدا ہو گا غلبہ اسی کو ملے گا۔ یہ پاکیزہ اخلاق سچے ایمان سے اور جواں مردی کے ساتھ خدا تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنے سے ہی پیدا ہو سکتے ہیں (کلام الٰہی) ہمیں بار بار یہی تعلیم دیتا ہے کہ حقیقی ایمان اور اعمال صالحہ سے ہی دینی و دنیوی ترقیات افراد اور قوموں کو ملتی ہیں...."

جو شخص سچائی اختیار کرے گا کبھی نہیں ہو سکتا کہ ذلیل ہو۔ اس لئے کہ وہ خدا تعالیٰ کی حفاظت میں ہوتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی حفاظت جیسا اور کوئی محفوظ قلعہ اور حصار نہیں۔ لیکن ادھوری بات فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ جب پیاس لگی ہوئی ہو تو صرف ایک قطرہ پی لینا کفایت کرے گا۔ یا شدت بھوک کے وقت ایک دانہ لقمہ سے سیر ہو جاوے گا۔ بالکل نہیں۔ بلکہ جب تک پورا سیر ہو کر پانی نہ پئے یا کھانا نہ کھالے تسلی نہ ہوگی۔ اسی طرح پر جب تک اعمال میں کمال نہ ہو وہ ثمرات اور نتائج پیدا نہیں ہوتے جو ہونے چاہئیں۔ ناقص اعمال اللہ تعالیٰ کو خوش نہیں کر سکتے۔ اور نہ وہ بابرکت ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہی وعدہ ہے کہ میری مرضی کے موافق اعمال کرو۔ پھر میں برکت دوں گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اردو زبان

گوپی چند نارنگ اپنی کتاب "املا نامہ" کے مقدمہ طبع اول میں لکھتے ہیں:-

اردو ایک ہند آریائی زبان ہے' لیکن اس کا رسم الخط سامی خاندان کی زبان عربی سے ماخوذ ہے۔ عربی سے اس رسم الخط کو فارسی نے لیا' اور فارسی سے یہ اردو میں آیا۔ صدیوں کے اس تہذیبی اور تاریخی سفر میں اس رسم الخط میں بہت سی تبدیلیاں ہو گئیں۔ اردو دنیا کی ان چند انتہائی متمول زبانوں میں سے ہے جن کا دامن اخذ و استفادے کے اعتبار سے ایک سے زیادہ لسانی خاندانوں سے بندھا ہوا ہے۔ اس کے ذخیرہ الفاظ کا تقریباً تین چوتھائی حصہ ہند آریائی ماخذ یعنی سنسکرت' پراکرتوں اور اپ بھرنشوں سے آیا ہے' تو ایک چوتھائی حصہ جو دراصل ہند آریائی گروہ کی زبانوں میں اس کے امتیاز و افتخار کا ضامن ہے' سامی اور ایرانی ماخذ یعنی عربی' فارسی زبانوں سے لیا گیا ہے۔ اردو کے ذخیرہ الفاظ میں جو بے مثل تنوع اور رنگارنگی ملتی ہے' وہ اردو صوتیات میں بھی دیکھی جاسکتی ہے۔ اردو صوتیات میں ایک پرت تو ہند آریائی آوازوں کی اور اس کے ساتھ ساتھ دراوڑی آوازوں کی ہے' اور دوسری اتنی ہی اہم پرت مشرق وسطیٰ کی زبانوں سے ماخوذ آوازوں کی ہے۔ اردو دنیا کی ان چند "تہ دار" زبانوں میں سے ہے جس میں متعدد منفرد اور ممتاز صوتیاتی نظام ایک وسیع تر لسانی پیکر میں ڈھل کر بہ یک وقت کام کرتے ہیں۔ یہ "کثیر لسانیت" جہاں اردو میں ایسی وسعت' لوچ اور لطافت پیدا کر دیتی ہے جو دوسری ہند آریائی زبانوں کے لئے لائق رشک ہے' وہاں رسم الخط سے ایسے تقاضے بھی کرتی ہے جن کو پورا کرنا آسان نہیں۔ اردو جیسی مخلوط و ممزوج زبان کے لئے خواہ کسی بھی ایک خاندان کا رسم الخط اپنایا جاتا' دوسرے خاندان کی آوازوں کو ظاہر کرنے کے لئے اس میں نئی گنجائشیں نکالنی ہی پڑتیں۔ چنانچہ زمانہ قدیم میں جب اردو' عربی فارسی رسم الخط میں لکھی جانے لگی تو کئی علامتیں ایسی تھیں' جن کے لئے آوازیں نہیں تھیں' اور کئی آوازیں ایسی تھیں' جن کے لئے علامتیں نہیں تھیں۔ وقتاً فوقتاً نئی علامتوں کا اضافہ ہوتا رہا' اور تبدیلیوں کا سلسلہ صدیوں تک جاری رہا۔ زبان کے ارتقا کے ساتھ ساتھ یہ تبدیلیاں از خود ہوتی رہیں' اور لکھنے والے اپنے اپنے طور پر لکھاوٹ کی صحت کا التزام کرتے رہے۔ اس وقت کسی معیار بندی یا ضابطے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا' کیونکہ رسم الخط ایک نئی وضع پر آرہا تھا' اور اردو کے "کثیر صوتیاتی" مزاج سے ہم آہنگ ہونے کا عمل جاری تھا۔

برطانوی اقتدار کے قائم ہو جانے کے بعد جب مستشرقین اردو کی طرف متوجہ ہونے شروع ہوئے' اور خصوصاً فوٹ ولیم کالج کے قیام سے پہلے اور بعد میں بھی جب اردو لغات اور قواعد کی کتابیں لکھی جانے لگیں تو اردو رسم الخط کے مطابق صحت سے لکھنے کے مسائل یعنی املا پر بھی توجہ کی جانے لگی۔ جان جوشوا کیٹلر' مل' جان گل کرسٹ' جوزف ٹیلر' ٹامس روبک' جان شکسپیئر' ڈنکن فاربس' ایس ڈبلیو فیلن اور جان پلیٹس ان چند مستشرقین میں ہیں جن کے لغات اور صرف و نحو کی کتابوں میں اردو املا (Orhtography) سے باخبری کا گہرا احساس پایا جاتا ہے۔ مستشرقین کی تصانیف میں اکثر اردو الفاظ یا جملوں کو رومن حروف میں لکھنا پڑتا تھا جس کے لئے اردو حروف تہجی اور رومن حروف تہجی میں مطابقت کا کوئی نہ کوئی نظام قائم کرنا ضروری تھا۔ اس کے علاوہ غیر اہل زبان کو اردو پڑھانے کے لئے ان قاعدوں اور ضابطوں کو بھی سمجھنے سمجھانے کی ضرورت تھی' جن کے مطابق حروف کے جوڑنے سے الفاظ اور عبارت لکھی جاتی ہے۔ مستشرقین کی یہ کوششیں تقریباً ایک صدی جاری رہیں۔ لیکن خود اردو والوں نے ان امور کی طرف زیادہ توجہ نہیں کی۔ یوں تو انیسویں صدی میں جب لکھنؤ کو ادبی مرکزیت حاصل ہو گئی' تو دہلی اور لکھنؤ کی ادبی و لسانی چشمک میں جی کھول کر ہندی کی چندی کی گئی لیکن زبان کے جن پہلوؤں پر زیادہ توجہ صرف ہوئی' وہ شعر کی زبان سے متعلق تھے' بول چال کی زبان اور نثر کی زبان برابر بے توجہی اور غفلت کا شکار رہی۔ متروکات' تذکیر و تانیث اور صحت استعمال ہی کو زبان کی کل کائنات سمجھا جاتا تھا۔

بیسویں صدی کی دوسری دہائی سے جب اردو ادب کے قدیم سرمائے کی تلاش و تحقیق کا کام شروع ہوا' اور جب مولوی عبدالحق کے زیر نگرانی انجمن ترقی اردو سے قدیم تذکرے' دواوین اور کلیات مرتب ہو کر شائع ہونے لگے' تو ترتیب و تدوین کے مسائل کے ساتھ ساتھ صحت املا کا خیال بھی ذہنوں میں آیا' مولوی عبدالحق نے قواعد اردو لکھی اور اسٹینڈرڈ انگریزی اردو لغت کا کام بھی مکمل کرایا۔ اس دوران میں اردو املا کی بے قاعدگیوں کا احساس اور بھی شدید ہوا ہوگا۔ بیسویں صدی میں تین خاص لغات بھی منظر عام پر آئے۔ فرہنگ آصفیہ' سید احمد دہلوی' نوراللغات' نورالحسن نیر کاکوروی' اور جامع اللغات' فیروزالدین۔ لیکن سائنسی نظر کے فقدان کی وجہ سے ان میں املا کے مسائل پر وہ توجہ نہ ہو سکی جو ہونی چاہئے تھی۔

اس صدی کی تیسری اور چوتھی دہائیوں میں تحریک آزادی کی رفتار کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی قومی زبان کا مسئلہ سامنے آیا' اور "ہندستانی" کی تحریک خاصی اہمیت اختیار کر گئی' مہاتما گاندھی چونکہ اعلان کر چکے تھے کہ "ہندستانی" کے لئے دیوناگری اور اردو دونوں "لپیوں" کو اپنایا جائے گا' اس لئے دونوں کو اپنا اپنا گھر سنبھالنے کی فکر ہوئی۔ اردو میں اس کا اظہار دو طرح سے ہوا۔ اول تو یہ کہ اردو رسم الخط کو خالص صوتی بنیادوں پر سادہ اور سہل بنایا جائے' (ڈاکٹر جافر حسن' آسان رسم خط' حیدر آباد' 1940ء) دوسرے یہ کہ اردو رسم الخط کی جیسا وہ ہے' مدافعت کی جائے۔ (سید مسعود حسن رضوی ادیب' اردو زبان اور اس کا رسم الخط' لکھنؤ 1948ء عبدالقدوس ہاشمی' ہمارا رسم الخط' انجمن' دلی (قبل 1947ء) محمد الیاس برنی' اردو ہندی رسم الخط حیدر آباد' 1946ء (؟)

اردو رسم الخط کی ان بحثوں میں شریک ہونے والی ایک شخصیت ایسی بھی تھی جس نے اپنی صلاحیتوں کا بڑا حصہ اردو املا کے لئے وقف کر دیا۔ اردو والوں کو ڈاکٹر عبدالستار صدیقی کا ممنون ہونا چاہئے کہ انہوں نے اردو املا کے مسائل پر نہ صرف خود لکھا بلکہ دوسروں کو بھی اس طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے اپنی متعدد تحریروں' خطوں' تبصروں اور مضامین کے ذریعے اردو املا کے بارے میں برتی جانے والی عام بے توجہی اور بے حسی کو بے نقاب کیا۔ اور املا کے مسائل پر عالمانہ نظر ڈال کر وقتاً فوقتاً اصلاحی تجویزیں پیش کیں۔ 1943ء میں جب انجمن ترقی اردو نے کمیٹی اصلاح رسم خط مقرر کی تو مولوی عبدالحق کی دعوت پر اس کا اجلاس 22 مارچ 1943ء کو سید ہاشمی فرید آبادی کی ابتدائی تجاویز پر غور کرنے کے لئے انجمن کے دفتر واقع دریا گنج دہلی میں منعقد ہوا جس میں مولوی عبدالحق اور سید ہاشمی فرید آبادی کے علاوہ ڈاکٹر عبدالستار صدیقی' برج موہن دتاتریہ کیفی اور وہاج الدین کنتوری نے شرکت کی۔ اس کمیٹی کی تجاویز جنہیں ڈاکٹر عبدالستار صدیقی نے مرتب کیا تھا' 16 ستمبر 1943ء کو اخبار ہماری زبان میں شائع کی گئیں' اور 21 جنوری 1944ء کو کل ہند اردو کانفرنس کے ناگپور اجلاس میں رسم خط کی ذیلی مجلس میں پیش ہوئیں۔ یہ تجاویز خاصے غور و مباحثے کے بعد ترمیم و اضافے کے ساتھ منظور کی گئیں' اور جنوری 1944ء کے رسالہ اردو میں شائع کی گئیں۔

(ص 103-120)

کمیٹی اصلاح رسم خط کی ان سفارشات پر انجمن ترقی اردو سے شائع ہونے والی کتابوں اور رسالوں میں عمل ہونا شروع ہی ہوا تھا کہ برصغیر کی تقسیم سے اردو کو ہندستان میں اپنی زندگی کی نئی کشمکش سے دوچار ہونا پڑا' اور املا کی معیار بندی کی کوششوں پر اوس سی پڑ گئی۔ تاہم سرکردہ محققین اور مصنفین کے ہاں جن میں ڈاکٹر سید عابد حسین' سید مسعود حسن رضوی' امتیاز علی عرشی' قاضی عبدالودود' مالک رام' ڈاکٹر نذیر احمد اور ڈاکٹر گیان چند جین کے نام خاص طور پر لئے جاسکتے ہیں' صحت املا کا التزام رہا' لیکن بہ حیثیت مجموعی اردو املا طرح طرح کی بے قاعدگیوں اور بے اعتدالیوں کا شکار رہا۔

۔ رومن حروف میں "ہندستانی" لکھنے کا رواج فوج میں پہلے سے تھا۔ آزادی کے بعد نہ "ہندستانی" رہی نہ رومن۔

بقیہ صفحہ 4

مضمون "الفاظ کی سرگذشت عربی کے حیرت انگیز الفاظ" میں لکھتے ہیں۔

کچھ سال قبل انہوں نے ایک کتاب لکھی تھی جس میں عربی کو سنسکرت کا ماخذ قرار دیا تھا درحقیقت انہوں نے عربی میں تمام زبانوں کے ماخذ تلاش کئے ہیں ان کی علمیت سے بہت مرعوب ہوں اور خود کو ان سے بہت چھوٹا محسوس کرتا ہوں ان کے کتاب میں بیان کردہ کچھ تعلقات مبہوت کر دینے والے ہیں"۔ جی ہاں اپنے علمی کارہائے نمایاں سے مبہوت کرنے والا یہ بے نفس وجود جس نے اپنی خداداد صلاحیتوں کی حامل دنیاوی زندگی حقیقتاً فنافی العلم ہو کر بالآخر 29- مئی 1993 کو خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے خدا تعالیٰ مغفرت فرمائے آمین شہر فیصل آباد کی معروف گلی وکیلاں کی ایک کٹیا میں 1947ء سے 1993ء تک قیام پذیر رہ کر ایک ایسی علمی تخلیق چھوڑ گئے جو آپ کے نام کو زندہ جاوید رکھے گی۔

(روزنامہ پاکستان 3- جولائی 1996ء)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

بعض لوگ گناہ کرتے ہیں اور پھر اس کی پرواہ نہیں کرتے گویا گناہ کو ایک شیریں شربت کی مثال خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جیسے خدا تعالیٰ بڑا غفور اور رحیم ہے ایسے ہی وہ بڑا بے نیاز بھی ہے۔ جب وہ غضب میں آتا ہے تو کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ وہ فرماتا ہے۔ کسی کی اولاد کی بھی اسے پرواہ نہیں ہوتی۔ کہ اگر فلاں شخص ہلاک ہو گا تو اس کے یتیم بچے کیا کریں گے۔ آج کل دیکھو یہی حالت ہو رہی ہے آخر کار ایسے بچے پادریوں کے ہاتھ پڑ جاتے ہیں۔ اس لئے گناہ کرکے کبھی بے پرواہ مت رہو۔ اور ہمیشہ توبہ کرو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

اغوا شدہ مغربی سیاح

مقبوضہ کشمیر میں گزشتہ سال یرغمال بنائے جانے والے 4 مغربی سیاح زندہ ہیں۔ اس بات کا انکشاف روزنامہ ایکسپریس نے بھارتی فوج کے ہاتھوں گرفتار ہونے والے شخص کے حوالہ سے کیا۔ ان سیاحوں کی زندگی اور موت ایک معمہ بنی ہوئی ہے۔ عینی شاہد نے مبینہ طور پر سیکیورٹی فورسز کو بتایا ہے کہ اس نے تقریباً ایک ماہ قبل ان مغویان کے ساتھ ایک دن گزارا اور وہ چاروں مغربی سیاح زندہ اور محفوظ ہیں۔ یاد رہے کہ الفاران نامی کسی کشمیری تنظیم نے چھ یورپی سیاحوں کو قریباً ڈیڑھ سال قبل اغوا کیا تھا ان میں سے ایک فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا جبکہ دوسرے کو اغوا کرنے والوں نے قتل کر کے اس کی لاش آبادی کے قریب پھینک دی۔ اس کے بعد یہ کہا جانے لگا کہ الفاران نے ان سب کو قتل کر دیا ہے اور پھر یہ بھی کہا گیا کہ ان کو آزاد کر کے کسی نامعلوم جگہ پر بھٹکنے کے لئے چھوڑ دیا گیا ہے۔ اغوا کنندگان نے مطالبہ کیا تھا کہ ان کے بدلے میں قید شدہ حریت پسندوں کو رہا کر دیا جائے۔ ان کی فہرست کم کرتے کرتے الفاران نے صرف 4 افراد تک محدود کر دی تھی لیکن بھارتی حکومت نے ان کے مطالبات ماننے سے انکار کیا۔ کشمیری مجاہدین کی مشترکہ تنظیم آل جموں و کشمیر حریت کانفرنس نے الفاران سے لاتعلقی کا اظہار کیا تھا۔ حکومت پاکستان نے بھارت پر الزام لگایا تھا کہ ان سیاحوں کو بھارتی فوج کی کسی ایجنسی نے حریت پسندوں کو عالمی سطح پر بدنام کرنے کے لئے اغوا کیا ہے۔

○○○

طالبان بمقابلہ حکومت کابل

افغانستان میں گلبدین حکمت یار کے وزارت عظمیٰ کے عہدے پر فائز ہونے کے بعد طالبان کے حملوں میں شدت آ چکی ہے۔ بظاہر مسٹر حکمت یار کے صدر برہان الدین ربانی کی مخلوط حکومت میں شامل ہونے کے بعد مخلوط حکومت کی طاقت بہت زیادہ ہو چکی تھی۔ لیکن جب سے حکمت یار نے وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالا ہے اس دن سے طالبان نے اپنی سرگرمیوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ کابل پر کئی بار راکٹوں سے حملے کئے جا چکے ہیں۔ چنانچہ افغان وزیر اعظم حکمت یار کی کابینہ کے پہلے چھ وزراء نے زبردست گولہ باری کے دوران اپنے عہدوں کا حلف اٹھا لیا صدر ربانی نے نئے وزراء سے حلف لیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم حکمت یار نے کہا کہ ہم طالبان سمیت تمام متحارب گروپوں سے قیام امن کے لئے بات چیت کرنے کو تیار ہیں۔ یاد رہے کہ طالبان نے اس موقع پر جو حملہ کیا اس سے کم از کم آٹھ افراد ہلاک اور 26 سے زائد زخمی ہوئے۔

○○○

روسی صدارتی انتخابات

روس کے صدارتی انتخابات کے دوسرے راؤنڈ کو مانیٹر کرنے والے مغربی مبصرین نے روس کے صدارتی انتخابات کو مجموعی طور پر منصفانہ قرار دیا ہے مگر کہا ہے کہ پولنگ سٹیشنوں پر وسیع پیمانے پر بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ روسی صدر یلسن کے کمیونسٹ حریف گناڈی زیوکوف نے صدر یلسن پر الزام لگایا ہے کہ انہوں نے ووٹ خریدنے کے لئے سرکاری فنڈز کا بے دریغ استعمال کیا۔

مغربی ذرائع ابلاغ کی شعبدہ کاری ملاحظہ کریں ایک طرف اپنے خاص آدمی یلسن کے انتخابات کو جائز قرار دے رہے ہیں اور دوسری طرف "ووٹ خریدنے کے لئے فنڈز کے بے دریغ استعمال" کا الزام عائد کر کے خاموش ہو جاتے ہیں اور تاثر یہ دے رہے ہیں کہ یہ تو کوئی بات ہی نہیں۔

امریکی وزارت خارجہ نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے اس حالیہ انٹرویو کو جو انہوں نے واشنگٹن پوسٹ کو دیا ہے خوش آئند قرار دیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے بیت المقدس میں گزشتہ روز امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں اسرائیلی عوام نے وزیر اعظم اس لئے منتخب کیا ہے کہ وہ علاقے میں امن قائم کریں۔ تاہم انہوں نے کہا کہ یہ امن اس شکل کا ہو گا جسے اسرائیلی عوام کی اکثریت حقیقی امن قرار دیتی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا ہے کہ عرب ممالک میں سے اکثر ملکوں نے اسرائیلی ریاست کو تسلیم کر لیا ہے۔ یاد رہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو عنقریب اپنے سرکاری دورے پر واشنگٹن پہنچ رہے ہیں۔

○☆○☆○

پتہ درکار ہے

○ محترمہ سردار بیگم صاحبہ وصیت نمبر 12490 زوجہ مکرم چوہدری غلام رسول صاحب نے 1949ء میں ساکن چک نمبر 346 ڈاکخانہ دنیاپور تحصیل لودھراں ضلع ملتان سے وصیت کرائی تھی۔ اس کے بعد موصیہ کا دفتر ہذا سے کوئی رابطہ نہ رہا۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 11-جولائی 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر11 (نیا)

1-00 احمدیہ ٹی وی لائف سٹائل-المائدہ

2-00 نیچرل کیور-ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر36 (دوبارہ)

3-00 عربی سیکھئے-سبق نمبر7 (دوبارہ)

3-30 عربی پروگرام-قصیدہ، نظم

4-00 تلاوت-حدیث-خبریں

4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر20 (دوبارہ)

5-00 لقامع العرب نمبر57 (دوبارہ)

6-00 احمدیہ ٹی وی ورائٹی (دوبارہ)

6-30 متفرق پروگرام

7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے-سبق نمبر11 (دوبارہ)

8-00 عربی سیکھئے-سبق نمبر7 (دوبارہ)

8-30 عربی پروگرام-قصیدہ، نظم

9-00 نیچرل کیور-ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر36 (دوبارہ)

10-00 تلاوت-حدیث-خبریں

10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر20 (دوبارہ)

11-00 احمدیہ ٹی وی لائف سٹائل - المائدہ (دوبارہ)

12-00 (دوپہر) سندھی پروگرام- خطبہ 1-9-95

1-00 لقامع العرب نمبر57 (دوبارہ)

2-00 اردو پروگرام سیرۃ حضرت بانی سلسلہ -از حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد- درمکنون-حصہ سوم

3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانی سیکھئے- سبق نمبر11 (دوبارہ)

4-00 تلاوت-حدیث-خبریں

4-30 چلڈرنز کارنر- مشاعرہ از ناصرات الاحمدیہ

5-00 چینی پروگرام- مطالعہ کتب- چینی بھائیوں سے محبت کے ساتھ

6-00 (شام) نیچرل کیور-ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر37

7-00 کوئز پروگرام

7-30 ہوائیں تیرے فضلوں کا منادی

8-00 لقامع العرب نمبر58 (نیا)

9-00 بوسنین پروگرام

10-00 تلاوت-حدیث-خبریں

10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھئے از امام عطاء المجیب راشد نمبر12

11-00 جرمن پروگرام - سپورٹس اور دیگر پروگرام

جمعہ 12- جولائی 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر12 (نیا)

1-00 احمدیہ ٹی وی تفریحی پروگرام-مشاعرہ از عبیدہ اللہ علیم صاحب

2-00 نیچرل کیور-ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر37

3-00 نارویجین زبان سیکھئے- سبق نمبر26

3-30 متفرق پروگرام

4-00 تلاوت-حدیث-خبریں

4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں-از امام عطاء المجیب صاحب راشد سبق نمبر12

5-00 لقامع العرب نمبر58 (دوبارہ)

6-00 کوئز پروگرام

6-30 ہوائیں تیرے فضلوں کا منادی (دوبارہ)

7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے-سبق نمبر12 (دوبارہ)

8-00 نارویجین زبان سیکھئے- سبق نمبر26 (دوبارہ)

8-30 متفرق پروگرام

9-00 نیچرل کیور-ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر37 (دوبارہ)

10-00 تلاوت-حدیث-خبریں

10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھئے-از امام عطاء المجیب راشد صاحب نمبر12

11-00 احمدیہ ٹی وی تفریحی پروگرام-مشاعرہ از عبیدہ اللہ علیم صاحب

12-00 (دوپہر) پشتو پروگرام-خطبہ 3-7-94

1-00 لقامع العرب نمبر58 (دوبارہ)

2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام

3-00 (سہ پہر) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے نمبر12 (دوبارہ)

4-00 تلاوت-حدیث-خبریں

4-30 درود شریف اور نظم

5-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع لائیو 12-7-96

6-15 متفرق پروگرام

7-00 اردو دان دوستوں سے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی ملاقات 12-7-96

8-00 لقامع العرب - ریکارڈنگ 9-7-96 (نیا)

9-00 ترکی زبان میں پروگرام

10-00 تلاوت-حدیث-خبریں

10-30 چلڈرنز کارنر - ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر21

11-00 جرمن پروگرام

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرمہ مریم بی بی صاحبہ بیوہ مکرم گل خان صاحب مورخہ 5-جولائی 1996ء گرنے کی وجہ سے کولہے کی ہڈی میں سخت چوٹ لگی ہے کمزوری اور ضعیف العمری بھی ہے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم شیخ عبدالمجید صاحب آف فیصل اباد کا 23-6-96 کو لاہور میں دل کا بائی پاس کا آپریشن محض خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔

○ مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ والدہ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب مربی سلسلہ چشتیاں ضلع بہاولنگر ایک عرصہ سے بیمار ہیں اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے۔

○ مکرم عبدالکریم صاحب (والد مکرم عبدالمجیب شاہد صاحب مربی سلسلہ) کو فالج کا حملہ ہوا ہے۔ جس کا اثر زبان پر بھی ہے۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ میاں عبدالعزیز خان صاحب آف بھیرہ ضلع سرگودھا مورخہ 6-6-96 کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ موصوف مکرم شریف احمد قاری صاحب صدر جماعت احمدیہ ڈنڈوت آر ایس ضلع جہلم کے والد تھے۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم ملک منیر احمد ریحان صاحب بابت ترکہ مکرم ملک ولایت ریحان صاحب)

مکرم ملک منیر احمد صاحب ریحان ساکن چک نمبر38 جنوبی تحصیل و ضلع سرگودھا نے درخواست دی ہے۔ کہ ان کے والد مکرم ملک ولایت خان صاحب ریحان بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ لہٰذا ان کا مکان 16/8 دارالنصر غربی ربوہ ان کے ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1) مکرمہ جنت بی بی صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم ملک بشیر احمد ریحان صاحب (بیٹا)
(3) مکرم ملک منیر احمد ریحان صاحب (بیٹا)
(4) مکرم ملک نصیر احمد ریحان صاحب (بیٹا)
(5) مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب ریحان (بیٹا)
(6) مکرمہ خدیجہ کشور صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرمہ ارشاد فاطمہ صاحبہ (بیٹی)
(8) مکرمہ رقیہ خانم صاحبہ (بیٹی)
(9) مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

RHODES سکالرشپ

برائے سال 96-97

○ پاکستان کی شہرت رکھنے والے مرد و خواتین جن کی عمر 19 سے 25 سال کے درمیان ہو کے لئے Rhodes ٹرسٹ کی طرف سے سکالرشپ دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ سکالرشپ دو یا تین سال آکسفورڈ یونیورسٹی میں تعلیم کے لئے دیا جائے گا۔ سکالرشپ میں تعلیم۔ رہائش۔ سفر کے اخراجات سب شامل ہوں گے۔ امیدواران کا کم از کم فرسٹ کلاس میں گریجوایشن سائنس یا آرٹس میں کیا ہونا لازمی ہے۔ میڈیکل اور انجینئرنگ کے گریجوایٹس بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ فارم وغیرہ اس پتہ پر لکھ کر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ سیکرٹری RHODES ٹرسٹ سکالرشپ سلیکشن کمیٹی آف پاکستان P.O بکس نمبر2939 اسلام آباد۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 5- اگست 96ء ہے۔

اعلان داخلہ

○ نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (NUST) نے ماسٹرز / Ph.D کمپیوٹر انجینئرنگ میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ درخواست فارم NUST آفس واقع تمیزالدین روڈ لال کرتی۔ راولپنڈی چھاؤنی سے 250 روپے کے عوض یا 280 روپے کا بینک ڈرافٹ / منی آرڈر ارسال کر کے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30- جولائی 96ء ہے۔

○ ضیاء الدین میڈیکل یونیورسٹی کراچی نے فرسٹ ایر M.B.B.S میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ داخلہ ٹیسٹ کی بنیاد پر ہو گا جو فزکس۔ بیالوجی۔ کیمسٹری۔ انگریزی اور جنرل نالج کی بنیاد پر ہو گا۔ پراسپکٹس۔ فارم وغیرہ 1000 روپے کے عوض یونیورسٹی سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 7- اگست 96ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

نور کراکری اینڈ ڈیکوریشن ہاؤس
ملکی و باڑہ کراکری۔ کچن ویئر۔ پلاسٹک ویئر
کا مرکز
مامون مارکیٹ (گلی کے اندر) اقصیٰ چوک ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 10- جولائی-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 31 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 40 درجے سنٹی گریڈ

○ صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ ججوں کے تقرر اور ترقی کے بارے میں حکومت نے سپریم کورٹ کے فیصلے پر عمل در آمد شروع کر دیا ہے۔ اور مجھے توقع ہے کہ وفاقی حکومت آئینی تقاضوں کے مطابق اس عمل کو مقررہ رفتار سے مکمل کرلے گی۔ صدر مملکت نے ان خیالات کا اظہار قائد حزب اختلاف کے خط کے جواب میں کیا ہے۔ انہوں نے اپنے خط میں مزید لکھا ہے کہ تمام عدالتی و انتظامی احکامات سپریم کورٹ کے تعاون سے نافذ ہوں گے۔ حکومت کو اگرچہ فیصلہ کے بعض پہلوؤں پر تحفظات بھی تھے۔ لیکن پھر بھی وہ مناسب اقدامات کر رہی ہے۔ بہرحال حکومت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ آئینی اور قانونی دادرسی حاصل کرے۔ انہوں نے قائد حزب اختلاف کو یاد دلایا کہ حکومت کی نظرثانی کی واپس لی جانے والی اپیل میں اور حکومت کی ہدایت پر دائر کئے گئے ریفرنس میں سپریم کورٹ کے فیصلہ پر عمل در آمد کے لئے حکم امتناعی کی کوئی درخواست دائر نہیں کی گئی۔ عدالتی فیصلہ کے تحت تین ہائی کورٹس میں مستقل چیف جسٹس مقرر کئے گئے۔ سپریم کورٹ کے تین جج مستقل اور دو تبدیل کئے جا چکے ہیں۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب سردار محمد عارف نکئی نے کہا ہے کہ ہمیں ثبوت مل گئے ہیں کہ پنجاب میں جو بم دھماکے ہو رہے ہیں یہ بھارت کی ایجنسی "را" کرا رہی ہے۔ تاہم شواہد سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے۔ کہ دیال سنگھ کالج اور لاہور کے دوسرے دھماکوں میں اپوزیشن ملوث تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اکیلی دہشت گردی پر قابو نہیں پا سکتی لوگ بھی تعاون کریں۔

○ پارلیمنٹ کے آزاد گروپ اور ملی یک جہتی کونسل کے لیڈروں نے وٹو حکومت کی برطرفی غیر آئینی قرار دے دی۔ یہ بات متعدد دینی و سیاسی جماعتوں کے لیڈروں کے اجتماع میں کہی گئی جو سابق وزیر اعلیٰ پنجاب منظور احمد وٹو کی طرف سے دی گئی دعوت کے موقعہ پر ہوا۔ نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا کہ نہ صرف عدلیہ کا احترام ہونا چاہئے بلکہ عدالتی فیصلوں پر عمل در آمد بھی ہونا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مایوس عوام کے لئے یہ اجلاس امید کی کرن ہے۔ مولانا نورانی نے کہا کہ صوبوں کے حقوق کی پامالی کے لئے مرکز جو کر رہا ہے۔ ہم اس کی مذمت کرتے ہیں حکومت نے بجٹ میں عوام کے جینے کے حق کو پامال کیا ہے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ قاضی صاحب نے دینی جماعتوں کو ٹھیس پہنچائی ہے اس لئے آنکھیں بند کر کے ان کا ساتھ نہیں دیا جا سکتا۔

○ سینٹ میں وزیر اعظم بے نظیر بھٹو اور سینیٹر گلزار احمد کے خلاف نااہلی کے ریفرنس پیش کئے گئے۔ دونوں ریفرنس آئین کے آرٹیکل 63 کے تحت دائر کئے گئے ہیں۔ وزیر اعظم کے خلاف ریفرنس میں عدلیہ کے متعلق ان کے بیانات اور لہجہ کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ جبکہ گلزار احمد پر چیئرمین سینٹ کے الیکشن میں سردار بشیر کو 30 لاکھ روپے کی پیشکش کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔

○ نئے بلدیاتی بل میں جو کہ پنجاب اسمبلی نے گزشتہ روز پاس کیا ہے' بلدیاتی انتخابات میں جداگانہ ووٹ کا نظام بحال کر دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ مسلم لیگ (ج) نے اقلیتوں کے لئے دوہرے ووٹ کی مخالفت کی تھی۔ یہ بل سپیکر اور گورنر کے دستخطوں کے بعد نافذ العمل ہو گا۔

○ نئی دہلی کی ایک عدالت نے بھارت کے سابق وزیر اعظم پی۔ وی۔ نرسیما راؤ کو فراڈ کے مقدمہ میں ملزم قرار دے کر ان کے سمن جاری کر دئے ہیں۔ اور انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ 24۔ جولائی کو عدالت میں پیش ہوں چندر سوامی کے خلاف درج ایک لاکھ ڈالر کے فراڈ کے مقدمہ میں سابق وزیر اعظم کو بھی ملزم قرار دیا گیا ہے۔

○ اخبارات کے پبلشرز کی اعلیٰ اختیاراتی تنظیم کونسل فار جوائنٹ ایکشن کے اجلاس میں کہا گیا ہے کہ پریس کی آزادی کم کرنے کی ہر کوشش کی مزاحمت کی جائے گی۔ فنانس ایکٹ 1996ء میں حکومتی اقدامات کا مقصد اخبارات کی مالیاتی خود مختاری اور آزادی صحافت کو کچلنا ہے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ آرٹیکل 19 کے دفاع کے لئے عدلیہ سمیت تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صحافیوں اور اخباری کارکنوں کی تنظیموں سے فوری مذاکرات کئے جائیں اور وزیر اعظم سے بھی ملاقات کی جائے۔ اے۔ پی۔ پی۔ سے پیشہ ورانہ اخلاقیات کا مظاہرہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اور کہا گیا کہ اگر آئندہ خبروں کا بلیک آؤٹ کیا گیا تو سروس ختم کر دی جائے گی۔

○ حکومت پنجاب نے صوبہ بھر میں ہزاروں خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لئے بھرتی پر عائد پابندی ختم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ نئی بھرتی پالیسی کا اعلان چند روز میں کر دیا جائے گا۔

○ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ منظور وٹو نے قائد حزب اختلاف میاں نواز شریف سے تین گھنٹے ملاقات کی اس ملاقات میں تعاون کا جائزہ لینے کے لئے کمیٹی بنانے کا اعلان کیا گیا۔ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ نے اپوزیشن لیڈر کو آزاد گروپ سے اپنی ملاقات کی تفصیلات سے بھی آگاہ کیا۔

○ ملی یکجہتی کونسل کے چیئرمین اور جمعیت علمائے پاکستان کے (نورانی گروپ) کے سربراہ مولانا شاہ احمد نورانی نے کہا ہے کہ حکومت سے مذاکرات صرف اکتوبر میں نئے انتخابات اور عبوری حکومت کی تشکیل پر ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ منظور احمد وٹو کے عشائیہ میں ملی یکجہتی کونسل کے چیئرمین کی حیثیت سے نہیں گئے تھے۔

○ کابینہ کی ڈیفنس کمیٹی کا ایک اہم اجلاس وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کی صدارت میں ہوا۔ اس اجلاس میں بتایا گیا کہ میراج طیارے جلد پہنچ جائیں گے۔ اور آئندہ اعلیٰ دفاعی سامان خریدا جائے گا۔ اجلاس میں پالیسی پر اتفاق کیا گیا کہ مسئلہ کشمیر کے بغیر بھارت کے ساتھ مذاکرات بے معنی ہوں گے۔ اور کہ بڑی تعداد میں کم تر صلاحیت کا دفاعی سامان خریدنے کو ترجیح دی نہیں جائے گی۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس عارف اقبال حسین بھٹی نے کہا ہے کہ قوم منتظر ہے کہ جسٹس سجاد شاہ عدالتی فیصلہ خود پر کیسے لاگو کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ججز کیس میں سپریم کورٹ نے متنازع فیصلہ سے پارلیمنٹ کا کام خود سنبھال لیا۔ آئین کے تحفظ 'نگرانی' اور بنیادی حقوق کے حوالہ سے ہائی کورٹ سپریم کورٹ سے زیادہ بااختیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ججوں کی پبلک لائف نہیں ہوتی تھی۔ مارشل لاء دور میں ججوں نے میڈم نور جہاں کو سونے کا تاج پہنایا۔ ایک سابق چیف جسٹس ہر معاملہ کو سیاسی رنگ دینے پر تلے ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جسٹس سعد سعود جان کو چیف جسٹس بنایا جاتا تو عدالتی بحران نہ ہوتا۔ چیف جسٹسز کمیٹی کا متاثرہ ججوں کو کام سے روکنا صحیح فیصلہ نہیں۔

ضرورت ہے
ایک معزز گھرانے کیلئے باورچی
مرد/عورت کی ضرورت ہے
معقول معاوضہ اور چھوٹی فیملی
کی رہائش مہیا کی جائے گی۔
تفصیلات بالمشافہ طے ہونگی۔
دفتر احمد برادرز (پی آئی اے) گولبازار ربوہ

خواتین کیلئے خاص دوائیں
• تریاق اٹھراء: مرض اٹھراء کی مشہورِ عالم گولیاں۔
• نورِ نظر: اولادِ نرینہ کے لئے کامیاب دوا۔
• سپاری پاک: سیلان الرحم (لیکوریا) کی مفید دوا۔
مزید مشورہ اور علاج کیلئے مطب میں تشریف لائیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 211538

ہر قسم کے جدید روایتی زیورات کا مرکز۔ جدید اور معیاری ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔ آپکے دیرینہ خادم نیز ہم آرڈر پر بھی آپ کی خواہش کے مطابق زیورات تیار کرتے ہیں
قمر جیولرز گولبازار ربوہ
پروپرائیٹر: میاں قمر لطیف فون: 589-04524

ضلع جھنگ کا واحد منظور شدہ انٹرنیشنل پی سی او
دن رات آپکی خدمت کیلئے کھلا ہے
اندرون ملک و بیرون ملک فوری کال کیلئے
ED المنصور پبلک کال آفس
فون: 212311
معلومات کیلئے رابطہ نمبر 211911
ریلوے روڈ ربوہ

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۰ روپے۔ ۶۰ گرام ۹۰ روپے۔ ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
اکسیر اولادِ نرینہ (کورس)
۲۵۰ روپے
فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کیساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: (04524) 211434-212434
Fax: (04524) 534